13083CH23

حصّہ (د)

انشا نگاری

© NCERT not to be republished

درخواست نویسی

ذیل میں درخواست کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔اس کے خاکے پر غور کیجیے:

تاریخ: یکم جنوری، 2011

بخدمت پرنسپل صاحب

گورنمنٹ سینیئر سیکنڈری اسکول

بلّی ماران، دہلی

موضوع: دو دن کی رخصت کی درخواست

جنابِ عالی

عرض ہے کہ ماہ جنوری کی 12 اور 13 تاریخ کو ممبئی میں میرے ایک قریبی رشتے دار کی شادی ہے۔ مجھے اپنے والدین کے ساتھ اس تقریب میں شریک ہونا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ ان تاریخوں میں اسکول سے مجھے رخصت عنایت فرمائیں۔

شکریہ

آپ کا فرماں بردار شاگرد

کلیم الدین

جماعت دہم

© NCERT not to be republished

درخواست لکھتے وقت ذیل کی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- صفحے کی دائیں طرف جس کے نام درخواست لکھی جارہی ہے، اس کا عہدہ اور پتا،
- اس کے بعد کم سے کم لفظوں میں مقصد کی وضاحت،
- محترم/محترمہ/ جناب وغیرہ لفظوں سے تخاطب،
- چند سطروں میں درخواست کے مقصد کی تفصیل،
- آخر میں بائیں جانب درخواست لکھنے والے کا نام، دستخط اور جماعت،

© NCERT
not to be republished

خط نویسی

اس خط کو غور سے پڑھیے:

بی، 26/10

سکنڈ فلور

اوکھلا وہار، جامعہ نگر، نئی دہلی

تاریخ: یکم جون، 2011

جناب والد صاحب! امّی جان

السّلام علیکم

آپ کا خط ملا۔ آپ لوگ خیریت سے ہیں، پڑھ کر خوشی ہوئی۔ یہاں میری رہائش کا مناسب انتظام ہو گیا ہے اور مکان مالک مناسب قیمت پر کھانا بھی فراہم کر دیتے ہیں۔

اسکول میں میرے داخلے کی ساری کارروائیاں پوری ہو گئی ہیں اور کلاس کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ یہاں کے استاد بہت اچھّا پڑھاتے ہیں۔ میری طرح باہر سے آئے ہوئے کچھ دوست بھی مل گئے ہیں، جس کے سبب اجنبیت محسوس نہیں ہوتی ہے۔

دلّی بہت بارونق شہر ہے۔ یہاں بہت چہل پہل رہتی ہے اور روشنیوں سے جگمگاتے ہوئے بازار ہیں۔ کچھ روز پہلے میں لال قلعہ، جامع مسجد اور قطب مینار وغیرہ دیکھنے گیا تھا۔ انھیں دیکھ کر مجھے تاریخ کے بارے میں بہت دلچسپ معلومات حاصل ہوئیں۔

میرے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اسلم کو سلام اور شہناز کو پیار۔

آپ کا فرماں بردار بیٹا

سلیم احمد

© NCERT not to be republished

یہ ایک خط ہے۔ خط کو مکتوب بھی کہا جاتا ہے۔

خط لکھنے والے کو مکتوب نگار اور جس کے نام خط لکھا گیا ہو اسے مکتوب الیہ کہتے ہیں۔

خط کے چار حصّے ہوتے ہیں۔ داہنی طرف ایک گوشے میں پتا اور تاریخ درج ہے جس سے یہ پتا چلتا ہے کہ خط کہاں سے اور کب لکھا گیا۔

دوسرے حصّے میں کسی کو مخاطب کر کے اس کے لیے ایک تعظیمی فقرہ استعمال کیا گیا ہے۔

تیسرا حصّہ خط کا اصل حصّہ ہے۔ جس میں مدعا بیان ہوا ہے۔ اسے نفسِ مضمون کہا جاتا ہے۔

چوتھا حصّہ خاتمے کا ہے جو بائیں طرف ہے جس میں مکتوب نگار کا نام اور مکتوب الیہ سے اس کے تعلق اور رشتے کا اظہار ہوتا ہے۔

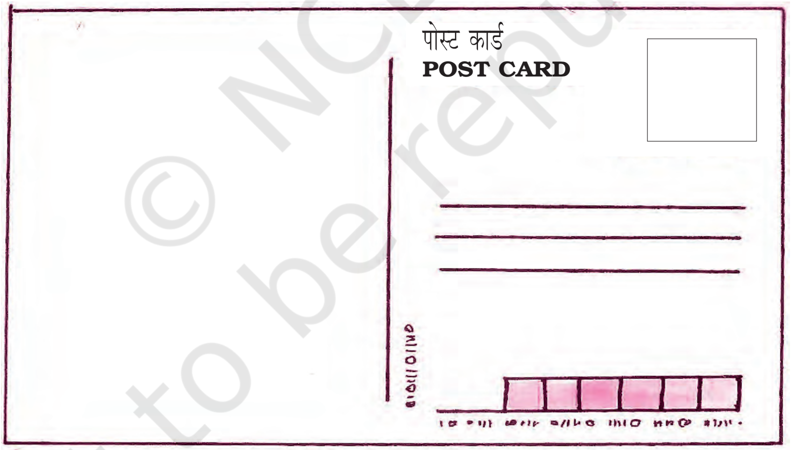

© NCERT not to be republished

مضمون نویسی

درج ذیل نمونے پر غور کیجیے:

(الف) 'پھول' کو موضوع بنا کر مضمون لکھنا ہو تو ان نکات پر توجہ دی جاسکتی ہے:

- پھولوں کی اہمیت
- مختلف موسموں میں پھولوں کی پیداوار
- مختلف رنگوں اور خوشبوؤں والے پھول
- گلاب کی خصوصی اہمیت
- پھولوں کا مصرف
- خلاصہ

(ب) 'اسکول میں یوم جمہوریہ منائے جانے' پر مضمون لکھنے کے لیے اشارے:

- یوم جمہوریہ کی تاریخی و قومی اہمیت
- مادرِوطن کے لیے اپنے فرائض کی یاددہانی
- اسکول میں جشن کس طرح منایا گیا
- قومی پرچم لہرانے کے طریقے اور اس کی عقیدت کا بیان
- پریڈ کی اہمیت
- قومی ترانہ
- پرچم کشائی کے بعد کی تقریر کا حوالہ
- جشنِ جمہوریہ کے موقعے پر ہونے والی تقریبات کا حوالہ
- خلاصہ

© NCERT not to be republished

خبر نویسی

اخبار میں چھپنے والی ان خبروں کو توجہ سے پڑھیے:

بھوپال میں طیارہ حادثہ ٹلا

۴۰ جانیں بچ گئیں

بھوپال، (ایجنسی) آج صبح راجہ بھوج ہوائی اڈہ پر اترتے ہوئے جٹ ایرویز کے ایک طیارہ کے اگلے پہیہ میں ایک تکنیکی خرابی کی بروقت نشاندہی ہونے سے ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ ایرپورٹ کے ذرائع کے مطابق جٹ ایرویز کا طیارہ (9 ڈبلو 2509) ممبئی سے اندور، بھوپال اور رائے پور ہوتے ہوئے حیدرآباد جا رہا تھا کہ بھوپال میں اترتے ہوئے اسے جھٹکا لگا کیونکہ اگلے پہیہ کا ایکسل اچانک ٹوٹ گیا تھا۔

تاہم پائلٹ نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور طیارہ کو کنٹرول سے باہر ہونے نہیں دیا اور رن وے پر کچھ دوری پر اسے روکنے میں کامیاب رہا۔ اس میں سوار بھی 33 مسافر اور عملہ کے سات افراد محفوظ تھے اور مسافروں کو قریب کے ایک ہوٹل میں منتقل کر دیا گیا۔ جٹ ایرویز کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے فون پر یو این آئی کو بتایا کہ پہیے کی مرمت کی جا رہی ہے اور اگر اس میں کامیابی نہ ملی تو مسافروں کے لئے کوئی متبادل انتظام کیا جائے گا۔

شہزادی ڈائنا کا جوڑا دو لاکھ 76 ہزار میں نیلام ہوا

لندن: برطانیہ کے شہزادہ چارلس کے ساتھ رشتہ کے بعد شہزادی ڈائنا تافتہ نامی جو جوڑا پہن کر عوام کے سامنے آئی تھیں وہ کل لندن میں دو لاکھ 76 ہزار ڈالر میں نیلام کیا گیا۔ نیلام کرنے والے کیری ٹیلر نے اس جوڑے کو نہایت خوبصورت بتاتے ہوئے کہا کہ اس جوڑے کے تیس سے پچاس ہزار پاؤنڈ میں نیلام ہونے کی امید تھی لیکن یہ ڈریس اس سے چار گنا زیادہ رقم میں نیلام ہوئی۔ ٹیلر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ڈائنا نے اپنے رشتہ کی بات شروع ہونے سے کئی ہفتہ پہلے اپنا وزن کافی کم کیا تھا اور یہ تافتہ ڈریس انھیں کافی ڈھیلا ہو گیا تھا۔ ڈائنا نے یہ ڈریس فٹ کرنے کے لیے ڈیزائنر الیزابتھ ایمینوئل کو دیا تھا۔

ان خبروں سے خبر نویسی کی چند خصوصیات واضح ہوتی ہیں:

- خبر کی سرخی جو کہ خبر کا نچوڑ ہوتی ہے۔
- واقعہ کب ہوا، کہاں ہوا، کیوں ہوا اور کیسے ہوا۔
- خبر کے اہم نکات کی وضاحت۔

”خبر نگاری خبر لکھنے کا فن ہے جو کسی واقعے یا حادثے کا حقیقی بیان ہوتا ہے۔“

اس لیے خبر لکھتے وقت بات اُلجھی ہوئی نہیں ہونی چاہیے۔ بات گھما پھرا کر یا بڑھا چڑھا کر کی جائے تو خبر حقیقت سے دور ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ خبر صداقت یا حقیقت پر مبنی ہو، کہانی نہ بن جائے۔ خبر میں ذاتی پسند اور ناپسند اور تجزیے سے گریز کیا جانا ضروری ہے۔ خبر کی زبان آسان اور سادہ ہونی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

اشتہار نویسی

ان تصویروں کو دیکھیے، ان پر دیے گئے مواد کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ

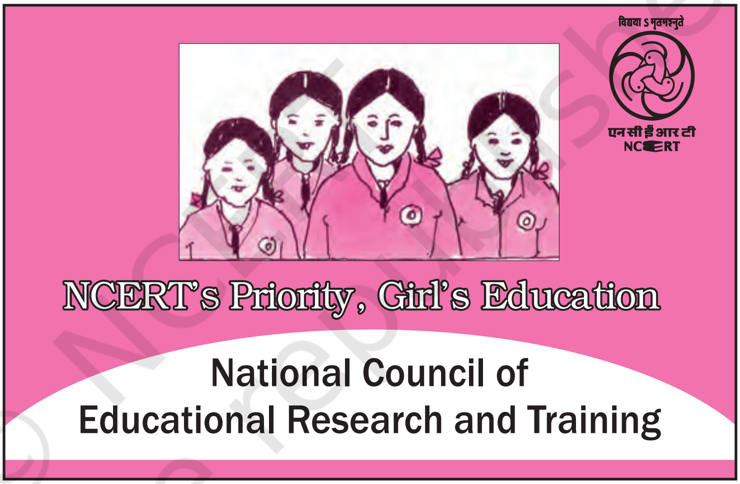

آج کا دور تشہیر کا دور ہے۔ اوپر کی تصویریں بھی اشتہار ہیں۔ مختلف قسم کے اشتہارات ہمیں اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔

خبر نویسی کی طرح اشتہار نویسی کا تعلق بھی پیشہ ورانہ صحافت سے ہے۔ ٹی وی، اخبارات، انٹرنیٹ، پوسٹر اور ہورڈنگ وغیرہ اشتہار کے ذرائع ہیں۔

اشتہار میں تصویر کے ساتھ تحریر کا بھی حصّہ ہوتا ہے۔

اشتہار کی عبارت مختصر اور دلچسپ ہونی چاہیے۔ عبارت میں استعمال کیے جانے والے جملوں میں اگر موزونیت ہو تو اشتہار آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

ذیل کے فقرے اسی کی مثال ہیں:

- ہم دو، ہمارے دو
- دو بوند زندگی کی
- زندگی کے ساتھ بھی، زندگی کے بعد بھی
- سب پڑھیں، سب بڑھیں
- آؤ اسکول چلیں

© NCERT not to be republished